اکیلے نماز پڑھنے والے کے پیچھے کسی کا اقتداء کرنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2407

تاریخ اجراء: 15 رجب المرجب 1445 ھ / 27 جنوری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں ملائیشیا میں ہوں، یہاں مسجد میں ہم بسا اوقات اپنی تنہا فرض نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں، اور پیچھے سے کوئی شخص آکر ہمیں کسی طرح اطلاع دے کر ہماری اقتدا کرنے لگ جاتا ہے، سوال یہ تھا کہ اس طرح کرنا درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جب کوئی شخص تنہا فرض نماز پڑھ رہا ہو، اور وہ سنی صحیح العقیدہ، صحیح القراءت، صحیح الطہارۃ، غیر فاسق، قابل امامت ہو، اور دوسرا شخص آکر اسے اطلاع دے کر اس کی اقتدا کرنے لگ جائے، تو اس طرح سے اقتدا کرنا درست ہو جائے گا، فی نفسہ اس میں کوئی خرابی نہیں، اور اس صورت میں پہلے شخص کو چاہئے کہ وہ امامت کی نیت بھی کرلے تاکہ جماعت کا ثواب بھی حاصل ہو جائے، ورنہ اگر نیت نہ بھی کرے، تو جماعت بہر حال ہو جائے گی، بس جماعت کا ثواب نہیں ملے گا۔

ہاں اس میں یہ خیال رہے کہ اگر نماز جہری قراءت والی ہو اور جس رکعت میں شامل ہوا، وہ پہلی دو میں سے کوئی ہو، تو جتنی قراءت باقی ہے، وہ جہری کرنا ضروری ہوگا۔

نیز اسی طرح اگر حنفی، شافعی کے پیچھے یا شافعی، حنفی کے پیچھے پڑھے تو اس حوالے سے جو ضروری مسائل ہیں، ان کا لحاظ بھی ضروری ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے: ”والإمام لا يحتاج إلى نية الإمامة حتى لو نوى أن لا يؤم فلانا فجاء فلان واقتدى به جاز. هكذا في فتاوى قاضي خان ولا يصير إماما للنساء إلا بالنية. هكذا في المحيط“ امام کو نیت امامت کی حاجت نہیں یہاں تک کہ اگر اس نے نیت کی کہ وہ فلاں کی امامت نہیں کرے گا اور وہ فلاں شخص آکر اس کی اقتدا

کرنے لگا، تو یہ جائز ہے۔اسی طرح فتاوی قاضی خان میں ہے لیکن عورتوں کی امامت کی نیت ضروری ہے اسی طرح محیط میں ہے۔(الفتاوی الھندیة،ج01،ص66،دار الفکر)

اشباہ والنظائر مع غمز العیون والبصائر میں ہے،وعبارۃ الاشباہ بین القوسین:"(ولم أر وقت نية الإمامة للثواب) أي لا للصحة؛ لأنها ليست شرطا لصحة الاقتداء في غير النساء، فنيتها تتمخض لنيل الثواب (وينبغي أن تكون وقت اقتداء أحد به لا قبله)"حصول ثواب کے لئے امامت کی نیت کب کی جائے اس حوالے سے میں نے جزئیہ نہیں دیکھا، یہاں بات ثواب کی ہو رہی ہے، نہ کہ امامت کی صحت کے لئے نیت کی، کیونکہ عورتوں کی اقتداء کی صورت کے علاوہ صحت امامت کے لئے نیت شرط نہیں ہے، لہٰذا امامت کی نیت محض ثواب کے لئے ہوگی، ہونا یہ چاہئے کہ نیت اس وقت کی جائے جبکہ کوئی اس کی اقتدا کر رہا ہو۔(غمز العیون والبصائر، ج01،ص155،دار الکتب العلمیة)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net